



عظم الشكر والحمد لله
الذي جعل في كتابه العزيز
الذي هو كتاب الحكمة والهدى

الذي هو كتاب الحكمة والهدى
الذي هو كتاب الحكمة والهدى
الذي هو كتاب الحكمة والهدى

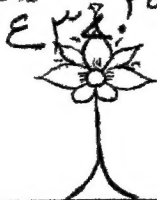
فقه
وحد

ترجم ترجمه مولانا عارف بالله مفتی محمد سعید الدین صاحب
ناشر دفتر المدینہ قادریہ عبد الغنی زرقانی المدینہ عالیہ ایمان آباد لاہور

محمد
محمد

صالحی و دینی میں ایک ہی ہے کہ
ایک ہی دیر اور دوسرا نہیں دوسری
دو میں کا ایک ہی ہے معنی کی
راہ کی ایک دوسری معنی کی
والی بیان مراد نہیں ہے اس
عدد و حادث میں کی نہیں

الف ۲۵۰
الف ۲۵



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یعنی مفقود کرنے والا اور
تبدیل کرنے والا اور شریعت کی
اودھ کر مفسدین میں تفرقہ افک
برکت کر دینی مری میں کمال
بائی جا بگئی باری ہو یا جلال

رَبِّكَ يَسِّرْ شَرِّعْ كَرَامَتُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتَقَرُّ بِالْخَيْرِ

أَصْلُ التَّوْحِيدِ وَمَا يَصِلُ إِلَى الْعَقْدِ عَلَيْهِ

یہ کتاب ہے اصل توحید اور اعتقاد صحیح کے بیان میں

يَحِبُّ أَنْ يَقُولَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَا لَكُمْ بِهِ وَكُتِبَ وَرُسُلُهُ

واجب ہی ہر مسلمان پر کہ کہو صدق دل سے یقین لایا میں اللہ پر اور کو سب فرشتوں پر اور کتابوں پر اور

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَابْعَثْ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدْرَ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

اور قیامت کے دن پر اور جی اوشنہ پر بھیجے مرنے کے اور خیر شر کی تقدیر پر

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى وَالْحِسَابُ وَالْزَّيْنُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ كَذَلِكَ

کہ اللہ تعالیٰ باری عزوجل اور حساب ہونا اور نیکو اعمال کا قیامت میں اور بہشت اور دوزخ سب حق

تَعَالَى وَاحِدٌ لَا مَرْبَ لَهُ وَلَا يَكُنُّ الْعَدَدُ وَلَكِنْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَكَ شَرِيكَ

تعالیٰ یہ ہے عدد تو نہیں ہے اس رہے کی کہ کوئی صاحب نہیں ہے

لَكَ لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ لَا يَشَبُ شَيْئًا مِنْ الْأَشْيَاءِ

نہ اولاد نہ لایا نہ کیسی اور نہ کوئی اس کا ہم قسم ہو مثلاً نہیں کسی چیز کی اپنی چیزوں سے

کہ اوسکی صفیتیں مخلوق ہیں یا نو پیدا یا توقف اور شک کریں وہ کافر منکر ہی خدا

[illegible]

وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوبٌ وَفِي الْقُلُوبِ

اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے معصون میں لکھا ہوا اور دلوں میں

مَحْفُوظٌ وَعَلَى الْأَلْسِنَةِ مَقْرُوءٌ وَعَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

یاد اور زبانوں پر پڑھا گیا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُنْزَلٌ وَلَقَدْ نُنَّا بِالْقُرْآنِ مَخْلُوقٌ وَكِتَابَتُهُ مَخْلُوقٌ وَقِرَاءَتُهُ مَخْلُوقٌ

اوتار دیا اور ادا کرنا زبان سے لفظوں سے مخلوق ہے اور لکھنا ہمارا اور کو اور پڑھنا ہمارا اور کو

مَخْلُوقٌ وَمَا ذَكَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ عَنْ مُوسَى وَعِيسَى وَمِنَ الْأَنْبِيَاءِ

مخلوق ہے ول اور جو ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حضرت موسیٰ اور ادمکی سوا انبیاء

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ فِرْعَوْنَ وَابْلِيسَ فَإِنَّ ذَلِكَ كُلَّهُ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى

علیہم السلام اور فرعون اور شیطان کی احوال سے یہ سب کلام اللہ تعالیٰ کا ہے

أَخْبَارُ عَنْهُمْ وَكَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْ مَخْلُوقٍ وَكَلَامُ مُوسَى وَعِيسَى وَمِنَ الْمَخْلُوقِينَ

خبر دیتا ہے ان سے اور کلام خدایتا کا مخلوق نہیں اور کلام حضرت موسیٰ اور عیسیٰ اور مخلوقات کا

مَخْلُوقٌ وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى لَا كَلَامُهُمْ وَسَمِعَ مُوسَى

مخلوق ہی اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے نہ ان کا کلام اور سنا ہی حضرت موسیٰ نے

كَلَامَ اللَّهِ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا

کلام خدا کا جیسا خدا کی قول میں ہے اور بات کی اللہ نے موسیٰ سے بیشک

وَقَدْ كَانَ اللَّهُ مُتَكَلِّمًا وَلَمْ يَكُنْ كَلَمَ مُوسَى وَقَدْ كَانَ اللَّهُ

اور بیشک متکلم تھا اللہ تعالیٰ اور حال میں کہ نہیں بات کی تھی حضرت موسیٰ سے اور بیشک اللہ تعالیٰ

تَعَالَى خَالِقُ الْإِزْكَ وَلَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ فَلَمَّا كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى

خالق تھا ازل میں اور ابھی نہیں پیدا کیا تھا خلق کو پھر جب کلام کیا اللہ نے موسیٰ سے

كَلِمَةً بِكَلِمَةٍ الَّذِي هُوَ لَهُ صِفَةٌ فِي الْإِزْلِ وَصِفَاتُهُ

کلام تھا ادھی کلام کے ساتھ جو اس کی صفت ازل کی تھی اور سب صفتیں

لفظ اور قرآن و کلام اللہ تعالیٰ میں ہیں پھر قرآن لفظ ہی زبان سے پڑھا ہوا قرآن ہے جس کی مثال ۱۳

هُمُ الَّذِينَ قَدَّرُوا الْأَشْيَاءَ وَقَضَاهَا وَلَا يَكُونُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

الغروه ذات پاک ہی کہ متذکر کیا اگستے سب چیز کو اور محکوم کیا اپنا اور زمین ہوتی ہو کوئی چیز دنیا میں اور نہ دھرم

شَيْءٌ أَلَمْ يَشِيتْهُ وَرَبُّهُ وَقَضَائِهِ وَفَعْلُهُ وَكَتَبَ فِي اللُّوحِ الْمَحْفُوظِ

بغیر اس کے ارادہ اور علم اور حکم اور تقدیر اور کھینے اور سیکھنے کے بیچ لوج محفوظ کی

لَكِنْ كَتَبَهُ بِالْوَصْفِ لَا بِالْحُكْمِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ وَالْمَشِيَّةِ

پر لکھنا اور سکا و صفت کی ساتھ ہی نہ حکم کے فلا اور قضا اور قدر اور مشیت

صَفَاتُ فِي الْأَزَلِ بِأَكَيْفٍ يَعْلَمُ اللَّهُ تَعَالَى الْمَعْدُومَ فِي حَالٍ

اوسکی صفیتیں قدیم ہیں پر کیفیت معلوم نہیں ۶ جانتا ہے اللہ تعالیٰ ناسید کو وقت

عَلَيْهِمْ مَعْدُومًا وَيَعْلَمُ أَنَّهُ كَيْفَ يَكُونُ إِذَا أَوْجَدَهُ وَيَعْلَمُ

ناپید ہونیکے ناپید اور جانتا ہے جیسے ہوا ٹیگا جب پیدا کر گیا اور جانتا ہی

اللَّهُ تَعَالَى الْوُجُودِ فِي حَالٍ وَجُودٍ ۝ موجود لو يعلم كيف يكون فنائه

اللہ تعالیٰ موجود کو ہونے کے وقت موجود اور جانتا ہے کیونکہ وہ ناپید ہوگا

وَيَعْلَمُ اللَّهُ تَعَالَى الْفَقَاءَ فِي حَالِ قِيَامِهِ قَائِمًا فَإِذَا قَعَدَ فَقَدْ عَلِمَهُ

اور جانتا ہے اللہ کا کھڑے کو کھڑا ہوئی کے وقت میں کھڑا ہو کر وہ بیٹھ کر تو جان لیتا ہے

فَاعْبُدْ فِي حَالِ قُعُودٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَبْتَغِيَ رَبُّكَ لَكَ عِلْمًا

اوسکو بیٹھا بیٹھنے کے وقت پھر علم اوسکا نہیں بدلتا نہ نیا پیدا ہوتا ہے

ولكن التغير والاختلاف يحدث عند المخلوقين

مکر بدلنا اور تغیر پیدا ہوتا ہے مخلوقات میں

خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْخَلْقَ سَلَامًا مِّنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ ثُمَّ

میدانی اندک لے ساری خلقت خالی کفر اور ایمان سے پھر

فَخَاطَبَهُمْ وَاسِيَهُمْ وَنَهَىٰ عَنْهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا كَمَا فَعَلُوا مِنْ قَبْلُ بِفِعْلِهِ وَأَنْكَرَهُ

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

وَيُخَوِّدُهُمْ فَتَكُونُ لِلدَّارِ الْآثِيَةِ وَأَمِنْ مَنْ أَمِنَ بِفِعْلِهِمْ وَلَا يُمْرَأَهُ
 وَلَا يَكْرَهُهُ سَبَبُ مَجْمُوعِ السُّكُوفِ أَوْ مَنَ هُوَ جَلِيلٌ لَا يَزِيغُ خِيَارُهُ أَوْ لَقَا

تَصَدِّيقُهُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى وَنَصْرِهِ لَهُ أَخْرَجَ ذُرِّيَّةَ آدَمَ

اور اس کی مدد دینی کے اور سکون کا لالہ اس کی اولاد آدم کو

اور اسکے بیٹے جینو کو کسی شکل میں اور کو عقل دی اور خطاب اور حکم کیا اور کو بحال کیا اور منہ کی لڑائی سے بچا

لَقَالِ الْيُودِيَّةُ فَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُمْ إِمَّا تَأْيِيْدُونَ عَلَىٰ تِلْكَ الْفِتْرَةِ

اوسے پروردگار ہونیکا پس ہوا یہ اوسے ایمان پیدا کیو جاتے ہیں اسی ایمان پر

اور جو کہ فریاد کرتا ہے اور کہہ دے کہ اے اللہ! تو ہی ایمان کو اور جو ایمان لانا ہی اور تصدیق کرتا ہے

فَقَدْ ثَبَتَ عَلَيْهِ وَدَّ اَوْ وَلَمْ يُجِزْ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ عَلَى الْكُفْرِ

پس تحقیق وہ ثابت رہا ہی انی اقرار پر اور میں نے بے گستی کرتا اللہ کیسکو کفر پر

وَلَا عَلَى الْإِيمَانِ وَلَا خَلْقِهِمْ مُؤْمِنًا وَلَا كَافِرًا وَلَكِنْ خَلْقَهُمْ

شَرُّكُمْ إِلَّا مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ فَعَالِ الْعَمَادِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

شخص شخص اور ایمان اور کفر کام بندوں کا ہے جانتا ہے اللہ کا

كَيْفَ فِي خَالِكٍ كَافِرٍ أَفَإِذَا مَرَّ بِكَ عَلَيْهِ مُؤْمِنًا فِي خَالِهِ أَيْمَانُهُ

[illegible]

اور پھر وہ رکتا ہوا اور کھنکھاتا ہوا کہ:

مَحْرُكَةً وَالشُّكُونَ كَسْبَهُمْ عَلَى الْحَقِيقَةِ وَاللَّهُ تَعَالَى

اور سونے کے بویے میں اویسین سے عقیقہ اور اللہ کا سے

خَلَقَهَا وَهِيَ كُلُّهَا مَمْسُوتَةٌ وَعَلَيْهِ وَقَضَائِرُ وَقَدَرُهُ وَالطَّاعَاتُ

اد کو پیدا کیا ہے اور یہ سب کام اللہ کے ارادہ اور علم اور حکم اور تقدیر ہی ہیں اور سب عبادتیں

كُلُّهَا مَا كَانَتْ وَاجِبَةً بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَنَحْبَتِهِمْ وَرِضَائِهِمْ وَمَشِيَّتِهِ

تھوڑی سی بابت ثابت بن اللہ کے ارسی اور اوسکی محبت اور خوشنودی سے

وَقَضَائِهِ وَتَقْدِيرِهِ وَالْعَاصِي كُلُّهُ يَعْلَمُهَا وَ

اور علم اور تقدیر سے اور بگناہ اسکے علم

قَضَائِهِ وَتَقْدِيرِهِ وَمَشِيئَتِهِ لَا يَعْجِبُهُ وَلَا يُرْضِيهِ وَ

اور ہدیہ اور ارادہ کے ہیں یہ جنت اور جہنم کی

لَا يَأْمُرُ وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَمَا هُمْ مَزْهُونُونَ

اور کئی اور لوگوں نے اس پر رد و رد کیا اور کہا

الصَّغَايِرُ وَالْكِبَارُ وَالْقَبَائِحُ وَكَانَتْ مَعَهُمْ نِسَاءٌ وَ

سے ایسا فائدہ ہو گا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دے گا

خَطِيَّاتٍ وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حَبِيبُهُ وَعَبْدُهُ
ظَاهِرٌ وَهُوَ أَوْحَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ دُرَّتِ أَوْسَاكَ أَوْ بِنْدِي

21 33 44 55 66 77 88 99 100

اور سولہ و نبیہ و صفیہ و نقیہ و لم یجد الضم و لم یشک

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شَاكِرِينَ إِلَّا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لِهَذَا إِنَّهُ لَكَنُفِرٌ كَذِبٌ

باللہ تعالیٰ صریحاً عین و لہیر برب صغیرہ و لا کبیرہ و لا
ساتھ اوروں کے ایک بلکہ ہارنہ تلک اور کبھی گناہ صغیرہ اور کبھی نہیں کیا

فَضْلُ الثَّامِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ

ہم سب آدمیوں سے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

لِصَدِيقِ ثَمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوقِ ثَمَرِ عُمَانَ ذُو النُّوَرَيْنِ

سيدتي بين في بحر عمر بن الخطاب فاروق و
بحر عثمان ذي النورين و

مفسر زائف اور کسی اور نے کہا ہے کہ یہ تو انصاف کی بات ہے اور کسی اور نے کہا ہے کہ یہ منافق اور کجیہ کی بات ہے۔ جو صاحب نے کہا ہے کہ یہ منافق اور کجیہ کی بات ہے۔

ثُمَّ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَكُمْ أَجْمَعِينَ مَا بَدَيْنَ

پھر علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے مجھے عبادت کرو

عَلَى الْحَقِّ وَمَعَ الْحَقِّ تَوَلَّاهُمْ جَمِيعًا وَلَا تَذْكُرْ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ

حق پر اور حق کے ساتھ دوستی رکھو سب کو اور نہیں یاد کرتے تم کیوں اصحاب

رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِلَّا خَيْرٌ وَلَا تُكْفِرُ مُسْلِمًا لِّدِينِهِ

رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کو مگر ساتھ نہ کی گئے اور نہیں کافر کو اگر تم کسی

مِنَ الذُّنُوبِ وَإِنَّكَ أَكْبَرُ إِذَا لَمْ يَسْتَحْلِكُوا وَلَا يُزِيلْ عَنْهُ

گناہوں سے اگرچہ کبیرہ ہو جب تک اس کو حلال نہ جائے اور نہیں دور کرتے تم

أَسْمَ الْأَيْمَانِ وَنُسُقِيهِمْ مُّؤْمِنًا حَقِيقَةً وَيُجْزِيَانِ يَكُونُ مُؤْمِنًا

ایمان کا نام اور نام رکھتے ہیں تم اور اس کا مسلمان حقیقت اور ہو سکتا ہے کہ کوئی مسلمان

فَإِسْقَا خَيْرَ كَافِرٍ وَالسُّبْحُ عَلَى الْخَفِيِّ سُنَّةٌ وَالصَّلَاةُ خَلْفَ

گناہ کبیرہ کرے اور کافر نہ ہو اور تم کو نماز دن پر سنت ہی اور نماز پچھتا پچھے

كُلِّ يَزُوقُ فَجْرٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ جَائِزَةٌ وَلَا نَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ

ہر نیک وچ مسلمان کے رواہی اور یہ نہیں کہتے تم کہ گناہ مسلمان کو

لَا يَضُرُّهُ الذُّنُوبُ وَلَا نَقُولُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلَا نَقُولُ إِنَّهُ

ضرر نہیں کرتا اور ہم نہیں کہتے کہ وہ دوزخ نہیں جاوے گا اور یہ نہیں کہتے ہم کہ

يُخْلَدُ فِيهَا وَإِنْ كَانَ فَاسِقًا بَعْدَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الدِّينِ مُؤْمِنًا وَ

ہمیشہ رہے گا زمین اگرچہ بدکار ہو پر گیا ہو دنیا سے مسلمان اور

لَا نَقُولُ حَسَنَاتُهَا مَقْبُولَةٌ وَسَيِّئَاتُهَا مَغْفُورَةٌ كَقَوْلِ

ہم یہ نہیں کہتے کہ نیکان ہمارے خواہ قبول اور گناہ ہمارے معاف ہیں جیسے

الرَّجِيئَةِ وَلَكِنْ نَقُولُ مَنْ عَمِلَ أَحْسَنًا بِجَمِيعِ شَرِّ أَطْيَاسِهَا

امرجہ کہتے ہیں پر کہتے ہیں ہم جو نیک کام کرے گا ساتھ سب شر طعن کے

فہ بعض نسخوں میں جاوے ہے یعنی اگر نہ والے تھے حق پر اور ثابت رہی و انحراف حق کے ساتھ ہمیشہ ۱۱

نسخہ کتب جامعہ

۱۱

خَالِيَةً عَنِ الْعُيُوبِ الْمُفْسِدَةِ وَلَمْ يُطَهَّرْهَا حَتَّى يُخْرِجَ مِنَ الدُّنْيَا

خالی بنا کر کے والے عیوب کی اور نہ باطل کر گیا اور نہ پاک کر گیا اور نہ دنیا سے

مُؤْمِنًا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يُضِيعُ مَا بَلَّ بِقَبْلِهَا مِنْهُ وَيُثَبِّتُ عَلَيْهِ

مسلمان تو اللہ تعالیٰ نہیں ضائع کر گیا اور نہ کوئی قبول کر گیا اور نہ جزا دیا اور نہ کو

وَمَا كَانَ مِنَ النَّسِيَّاتِ ذُوْنَ الشَّرْكِ وَالْكَفْرِ وَلَمْ يَتَّبِعْ

اور جو گناہ چھوڑا ہوا شرک اور کفر سے اور اس کو نہ پیروی کی ہو

عَنْهَا صَاحِبُهَا حَتَّى كُنْتُ مُؤْمِنًا فِي مَشِيئَةِ اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَابُهُ

کرنے والے مسلمان نے مرتے دم تک تو وہ اللہ کے ارادہ میں ہے چاہی تو عذاب کرے

وَلَا شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَلَمْ يُعَذِّبْهُ بِالْأَثَارِ أَبَدًا وَالرِّيَاءُ مَا ذَا وَقَعَ فِي

اور چاہی بخشش اور کبھی دوزخ میں نہ ڈالی اور جب کہ لڑا اور جہاد ہو

عَمَلٍ مِّنَ الْأَعْمَالِ فَإِنَّهُ يُبْطِلُ أَجْرَهُ وَكَذَلِكَ الْحُبُّ وَالْإِيْسَاءُ

کسی کام میں عبادت سے تو بیشک تباہ کرتا ہے اور کسی کو اب بھی حال ہی تکبر کا اور معجزے

لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْكَرَامَاتِ لِلْأَوْلِيَاءِ حَقٌّ وَأَمَّا أَنْتِ تَكُونُ لِأَعْدَائِهِ

نبیوں کے اور کرامتیں ولیوں کے حق میں اور وہ کام عادت کی خلاف جو اللہ کے

مِثْلُ ابْلِيسَ وَفِرْعَوْنَ وَالَّذِ جَالِ كَمَا رُوِيَ فِي الْأَخْبَارِ أَنَّهُ

جیسے شیطان اور فرعون اور جال کے چنانچہ حدیثوں میں آیا ہے کہ

كَانَ وَيَكُونُ لَمْ فَلَا نَسْتَمِيهَا آيَاتٍ وَلَا كَرَامَاتٍ وَلَكِنْ

ہوئی ہیں اور ہوتی اور کلام ہم آیات اور کرامات نہیں رکھتی و لیکن

نَسْتَمِيهَا قَضَاءَ حَاجَاتِهِمْ وَذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقْضِي

اور نہ قصاصی حاجات کہتے ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ حاجت روائی کرتا ہے

حَاجَاتِ أَعْدَائِهِ اسْتَدْرَاجًا لَهُمْ وَعَقُوبَةً لَهُمْ فَيَغْتَرُونَ

اپنی دشمنوں کی قریب دیکھ لے دینا میں اور عذاب کی لہر آخرت میں بھروسہ لے کر غرور

وہاں
خلاف عادت کے نہیں
شیطان میں جیسے ایک آدمی
سارے دین میں جیٹا اور نہ بچتا
سارے شر اور غرور
کے لوگوں کو کہتے ہیں
میں اور آدمی کے دین
میں خون کی طرح دوزخ
اور فرعون سے جیسے
جاری ہونا و ذلیل کا
اور جسے کفر و منافق اور

فرمانا اسکا گھوٹ
کی باتوں کا اور نہ بچتا
بٹھ اور نہ دقت
اسکے کفر و منافق
خواہش کے اور نہ بچتا
جیسے ارباب غلام
آدمیوں کا

وَيَزِدَادُ وَرُطْبًا نَاوُكُفْرًا أَوْ ذَلِكَ كُلُّهُ حَازِلٌ وَمَكْنٌ كَانَ اللَّهُ

اور زیادہ ظلم اور کفر کرتے ہیں وہ اور یہ سب جائز ہو اور عقل سے کچھ دور نہیں اور اہل

تَعَالَى خَالِقًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ وَصَرَاقًا قَبْلَ أَنْ يَزْنَقَ وَاللَّهُ تَعْمِيرِي

تعالیٰ صفت خالقیت کی پہلے پیدا کرنے خلق سے بھی اور رزاق تھا اللہ پہلے رزق دینے سے تھا اور اللہ

فِي الْآخِرَةِ وَيَرَاهُ الْمُؤْمِنُونَ وَهُمْ بِالْجَنَّةِ بِأَعْيُنِ رُؤُسِهِمْ

آخرت میں اور دیکھیں گے اور مسلمان بہشت میں سرور کی آنکھوں سے

بِلَا تَشْبِيهِ وَلَا تَقْيِيقَةٍ وَلَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَلْقِهِ مَسَافَةٌ

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے وہ اور نہ ہوگی اوس میں اور اوس کی خلق میں کچھ دوری نہ ہوگی

وَالْإِيمَانُ هُوَ الْإِقْرَارُ وَالْتَّصَدِيقُ وَاتِّمَانُ أَهْلِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اور ایمان وہ اقرار کرنا زبان سے ہے اور حسی میں مان لینا اور ایمان آسمان والوں اور زمین

لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ وَالْمُؤْمِنُونَ مُسْتَوُونَ فِي الْإِيمَانِ وَ

نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے اور مسلمان سب برابر ہیں اصل ایمان اور

التَّوْحِيدُ مُتَفَاخِلُونَ فِي الْأَعْمَالِ وَالْإِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيمُ

وحدانیت میں وہ کم و بیش ہیں عمل کرنے میں اور اسلام کہتے ہیں مان لینا دلائل میں

وَالْإِنْفِيقَادُ لِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ طَرِيقِ اللُّغَةِ فَرْقٌ بَيْنَ الْإِيمَانِ

اور بجالانا حکموں اللہ کا ظاہر میں پسخت کے راہ سے ایمان

وَالْإِسْلَامُ وَلَكِنْ لَا يَكُونُ إِيْمَانٌ إِلَّا بِإِسْلَامٍ وَلَا يُوجَدُ

اور اسلام کہتے ہیں فرق ہے وہ پر شروع میں ایمان بغیر اسلام کی نہیں ہوتا اور نہ پایا جاتا کہ

إِسْلَامٌ إِلَّا بِإِيمَانٍ فَمَا كَا الظَّاهِرُ مَعَ الْبَاطِنِ وَالذِّينُ اسْمُهُ

اسلام بغیر ایمان کے پس وہ دونوں کو ابراہیم ستر میں ایک چیز کے وہ اور دین کہتے ہیں

وَأَقِمَّ عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالشَّرَائِعِ كُلِّهَا نَعْرِفُ

ایمان کو اور اسلام کو بھی اور سب شریعتوں کو بھی پہچانتے ہیں ہم

اللَّهُ تَعَالَى حَقٌّ مَعْرِفَتُهُ كَمَا وَصَفَ نَفْسَهُ فِي كِتَابِهِ بِجَمِيعِ

اللہ تعالیٰ کو جیسا چاہیے دیکھو جس طرح پر بیان کیا ہے اللہ نے آپ کو اپنی کتاب میں ساتویں

صِفَاتِهِ وَلَا يَسِرُّ بِقَدْرِ أَحَدٍ أَنْ يُعْبُدَ اللَّهَ تَعَالَى حَقَّ عِبَادَتِهِ

صفتوں کے ہر اور نہیں قدرت پر کسی مین کہ عبادت کرے اللہ تعالیٰ کی جیسی کہ چاہئے

كَلِمَاتٍ لِّكُنْهُ يَعْزُدُ بِهَا وَلِكُلِّ شَيْءٍ لِّمُؤْمِنٍ

چند روز بعد کہ وہ اپنے گھر پہنچے تو ان کے گھر پر ایک عجیب سی آواز آئی۔

پس اپنی دعا کی پوری دعا جہاد کی رسم کی کیا دعا کو سکھانے کے لئے

كَلَامُ الْمَعْرِفَةِ وَالْبَقَرِ وَالشُّكَا وَالْحَمْدُ وَالرِّضَا وَ

علم اور تقویٰ اور کھوسا کرنے اور محبت اور رضامندی اور

Handwritten musical notation on a staff.

الخوف والترجاء والإيمان في ذلك ويتفاوتون فيما

خوف اور ایمان میں بیچ بظاہر ہونے ان چیزوں کو^۱ اور کم اور زیادہ ہوتی

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا

وَنَافَعِي دَارَ كَلِيلِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى مُنْطَقِي

سوائے ایمان کے ان سب چیزوں میں اور اللہ تعالیٰ فضل والا ہے

عَادَادٌ وَقَدْ عَظُمَ الثَّوَابُ لِمَنْ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَعْيُنَكُمْ عَلَى الْبَلَاءِ الْمُبِينِ

یہ بندوں پر کھنکھاتی دیکھا ہر دولہا چوٹا کوا ب بد سے لے سے

العَدُّ تَفْصِيْلًا مِنْهُ وَقَدْ عَاقَبُوا عَالِي النَّسَبِ بِإِلَافَةٍ وَقَدْ

انہ فضائے

اور جی نہ بڑا ہر سادہ پر پڑھنا ہے اور جی

يعفو فضلا منه وشفاعة الأنبياء عليهم السلام خو

مختار ہی اپنی فضل سے اور بختوانا نبیوں علیہم السلام کا قیامت میں حق ہے

Handwritten musical notation on a staff.

سورة البقرة

اور بسوا، بارہوی، شیعہ، مسلمان و اسلام کا

لِمَذْنِبِينَ وَلِأَهْلِ الْبَاثِرِ مِنْهُمْ الْمُسْتَوْجِبِينَ الْعِقَابِ

اور گناہ کبیرہ کرنے والی مسلمانوں کو جو لائق عذاب کی ہیں

وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ حَقٌّ كَائِنٌ فِي الْقَبْرِ وَإِعَادَةُ الرُّوحِ إِلَى

اور سوال منکر و نکیہ کا قبر میں ہونا لاحق ہے اور پھر مرنے کا روح کا

الْجَسَمِ فِي قَبْرِهِ حَقٌّ وَصُغْطَةُ الْقَبْرِ وَعَذَابُهُ حَقٌّ كَائِنٌ

جسم میں گور کے سچ ہے اور تنگی گور کی اور عذاب اور سکاہتی ہو مرنے والا ہے

لِلْكَفَّارِ كُلِّهِمْ وَلِبَعْضِ عَصَاةِ الْمُؤْمِنِينَ وَكُلُّ نَبِيٍّ ذَكَرَهُ الْعُلَمَاءُ

سارے کافروں اور بعض گنہگار مسلمانوں کے لیے اور جو چیز ذکر کیا ہے اور سکھانے والوں

بِالْفَارِسِيَّةِ مِنْ صِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْ اسْمِ فَجَائِزٍ الْقَوْلُ بِهِ

عجمی زبانوں نے اس کے اسم کی صفات سے تو اس کا بولنا درست ہے و

سِوَى إِلَيْكَ بِالْفَارِسِيَّةِ وَيُحْوَرُّ أَنْ يُقَالَ بِرُوحِي خُدَايَ عَزَّ وَجَلَّ

سوا سے میرے فارسی میں اور جائز ہے بولنا بروی خدای عزوجل

بِلا تَشْبِيهِ وَلَا كَيْفِيَّةٍ وَلَيْسَ قُرْبُ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا بَعْدُ مِنْ طَرِيقٍ

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے اور نہیں ہے نزدیک ہونا نہ سے کا اللہ تعالیٰ اور دور ہونا نہ سے

طُولِ الْمَسَافَةِ وَقَصَرُهَا وَلَكِنْ عَلَى مَعْنَى الْكَرَامَةِ وَالْمَهَابَةِ

درازی اور کمی سے لیکن اور امانت کی نقصان سے

وَالْمُطِيعُ قَرِيبٌ مِنْهُ بِلا كَيْفٍ وَالْعَاصِي بَعِيدٌ مِنْهُ بِلا كَيْفٍ

اور بندہ فرمان دار نزدیک ہے اور سے بغیر کیفیت کے اور گنہگار دور ہے اور سے بغیر کیفیت کے

وَالْقُرْبُ وَالْبَعْدُ وَالْإِقْبَالُ يَقَعُ عَلَى النَّاجِي وَكَذَلِكَ جَوَازُهُ

اور نزدیک اور دوری اور متوجہ ہونا بولتی ہیں مناجات کرنے والی پر اور ایسے ہی ہمایہ ہونا

فِي الْجَنَّةِ وَالْوُقُوفُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِلا كَيْفٍ وَالْقُرْآنُ

جنت میں اور کھڑا ہونا سامنے اس کے بغیر کیفیت کے ہے اور قرآن

مُنْزَلٌ عَلَى رَسُولِهِ وَهُوَ فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوبٌ وَأَيَاتُ

پیغمبر پر نازل ہوا ہے اور صحیفوں میں لکھا ہے اور آیات

منہج عربی
حاشیہ فارسی
فی الجائز
تہ صفت
تہ آیات
اور قدم اور
ق ۱۱۳

الْقُرْآنُ فِي مَعْنَى الْكَلَامِ كُلُّهَا مُسْتَوِيَةٌ فِي الْفَضِيلَةِ وَالْعِظَمَةِ
 قرآن کے سب معنی کلام کے برابر ہیں فضیلت لفظی اور عظمت معنوی میں
 إِلَّا أَنْ لِبَعْضِهَا فَضِيلَةٌ الذِّكْرُ وَفَضِيلَةُ الذِّكْرِ مِثْلُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ
 مگر بعض کو فضیلت لفظی اور معنوی دونوں جیسے آیت الکرسی
 لِأَنَّ الذِّكْرَ مَذْكُورٌ فِيهَا جَلَالُ اللَّهِ تَعَالَى وَعِظَمُهُ وَصِفَاتُهُ
 کیونکہ اوس میں ذکر ہے اللہ کی ہیبت اور عظمت اور صفات کا
 فَاجْتَمَعَتْ فِيهَا فَضِيلَتَانِ فَضِيلَةُ الذِّكْرِ وَفَضِيلَةُ الْمَذْكُورِ
 پس ہم ہوئیں اوس میں دو فضیلتیں لفظی اور معنوی
 وَلِبَعْضِهَا فَضِيلَةٌ الذِّكْرُ فَحَسَبُ مِثْلِ قِصَّةِ الْكُفَّارِ وَ
 اور بعض کو فقط فضیلت لفظی ہے جیسے قصہ کافروں کے اور
 لَيْسَ لِلذِّكْرِ مَذْكُورٌ فِيهَا فَضِيلٌ وَمِمَّ الْكُفَّارُ كَذَلِكَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ
 نہیں ہر دو میں کچھ معنوں کی بزرگی کہ وہ کافروں کے ہیں اور ایسی ہی اللہ کو نام اور صفات
 كُلُّهَا مُسْتَوِيَةٌ فِي الْعِظَمِ وَالْفَضْلِ لَا تَقَاوَتْ بَيْنَهُمَا وَوَالِدَا
 سب برابر ہیں بزرگی لفظی اور معنوی میں فرق نہیں اور دونوں کا اور باپ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأَعَلَّى الْكُفْرَ وَأَبُو طَالِبٍ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر ہوئے اور ابو طالب
 عَمَهُ مَا تَكَا فَرَا وَقَسِمَ وَطَاهَرُ وَإِبْرَاهِيمُ كَانُوا أَبْنَاءَ
 چچا حضرت م کافر ہوا اور قاسم اور طاهر اور ابراہیم تھے بیٹے
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَاطِمَةُ وَهَرَقِيَّةُ وَزَيْنَبُ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب
 وَأُمُّ كَلثُومُ كُنَّ جَمِيعًا بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اور ام کلثوم سب بیٹیاں تھیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

وہاں آیت الکرسی
 اور برابر ہیں
 فضیلت لفظی اور عظمت معنوی میں
 قرآن کے سب معنی کلام کے
 برابر ہیں
 مگر بعض کو
 فضیلت لفظی اور معنوی دونوں
 جیسے آیت الکرسی
 کیونکہ اوس میں ذکر ہے
 اللہ کی ہیبت اور عظمت اور صفات کا
 پس ہم ہوئیں اوس میں دو فضیلتیں
 لفظی اور معنوی
 اور بعض کو فقط
 فضیلت لفظی ہے
 جیسے قصہ کافروں کے اور
 نہیں ہر دو میں کچھ معنوں کی بزرگی
 کہ وہ کافروں کے ہیں اور ایسی ہی
 اللہ کو نام اور صفات
 سب برابر ہیں
 بزرگی لفظی اور معنوی میں فرق نہیں
 اور دونوں کا اور باپ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 کافر ہوئے اور ابو طالب
 چچا حضرت م کافر ہوا اور قاسم اور طاهر اور ابراہیم تھے بیٹے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و فاطمہ و ہرقیہ و زینب
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب
 اور ام کلثوم سب بیٹیاں تھیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَلَا إِشْكَارَ لِمَا لِلْإِنْسَانِ فِيهِ مِنْ دَقَائِقِ عِلْمِ التَّوْحِيدِ

اور جب شہداء کی مسلمان آدمی کو کسی چیز میں علم کلام کے دقیقہ میں

فَأَنَّهُ يَتَنَبَّأُ لَهُ أَنْ يَتَّقِدَ فِي الْحَالِ مَا هُوَ الصَّوَابُ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى

تو اس کو ضرور ہے کہ اعتقاد کرے بالفعل اجمالاً اس چیز کا جو حق پر اللہ تعالیٰ کی نزدیک

إِلَى أَنْ يَتَّحِدَ عَالِمًا فَيَسْئَلُهُ وَلَا يَسْعَهُ تَأْخِيرُ الطَّلَبِ

جب تک کہ یا وہ کسی عالم کو تو پوچھ کر اعتقاد و تفضیلی کرے اور نہیں جائز ہے اس کو دیر کرنا طلب

وَلَا يَعْذَرُ بِالْوَقْفِ فِيهِ وَيَكْفُرُ إِنْ وَقَفَ

اور عذر قبول نہیں توقف کرنے میں اور کافر ہو جائے آدمی اگر وقفہ کرے

وَأَخْبَرَ الْمَعْرَاجَ حَقُّ وَمَنْ رَدَّهُ فَهُوَ مُتَبَدِّعٌ ضَاكٌ

اور خبر معراج کی حق ہے اور جو اس کو نماند وہ بدعتی گمراہ ہے

وَمُخْرُوجٌ الدَّجَالِ وَيَا جُوجَ وَمَا جُوجَ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ

اور نکلتا دجال اور یا جوج اور ما جوج کا اور نکلتا سورج کا

مِنْ مَغْرِبِهَا وَتَزُولُ عَيْنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ

مغرب کی طرف سے اور اترنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

السَّمَاءِ وَسَائِرُ عِلَامَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ عَلَى مَا وَرَدَتْ

آسمان سے اور باقی نشانیں قیامت کا جیسا وارد ہوا ہے

بِهِ الْأَجْبَارُ الصَّحِيحَةُ حَقٌّ كَائِنْ وَاللَّهُ تَعَالَى

صحیح حیثیتوں میں حق ہے مقرر ہو والا ہے اور اللہ تعالیٰ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے راہ سیدھی کی

تَمَامُ مَشْنُوخِ مُتَبَرِّكَةِ فَتْحِ الْكَبِيرِ

مکملہ مشنوخ متبرکہ فتح الکبیر

مَا جازت مترجم و محقق جسک قصہ نمند

جس میں ہیں مثل
ہو اور وہ بیان
کی بات وادائی
شک کو یاد دینی
یعنی ہر آدمی
قدرت کو یاد دہ
کا فریب ہے
ما
موسیٰ
جیسا سی
ساتھ ہوا ہے
نشانیں قیامت
جیسا وارد ہوا ہے
صحیح حیثیتوں میں
حق ہے مقرر ہو والا ہے
اور اللہ تعالیٰ
یہدٰی من یشاء
إلی صراط مستقیم
ہدایت کرتا ہے
جس کو چاہے
راہ سیدھی کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَذَا كِتَابُ الْوَصِيَّةِ مِنْ أَمْرِ الْأَجَلِ الْأَعْظَمِ بِخُفْيَةٍ لَا صَحَابَ بِهِ

یہ ترجمہ ہے وصیت نامہ امام عظیم ابو حنیفہ کو فی ہم کا اپنے باروں کے لیے

رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ لِمَا رَضِيَ أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ

رضوان اللہ علیہم اجمعین کہتے ہیں جب بیمار ہوئے امام عظیمؒ تو فرمایا

أَعْلُوا أَصْحَابِي وَأَخَوَانِي وَفَقِّمُوا اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ فِي مَذْهَبِ أَهْلِ

اُجلاؤ میرے یارو اور بھائیوں خدا تمکو توفیق دے کہ مذہب اہل

النُّسْخَةِ وَالْجَمَاعَةِ اثْنَيْ عَشَرَ نَوْعًا مِّنَ الْخِصَالِ فَمَنْ كَانَ يَسْتَقْدِمُ

سنت و جماعت میں بارہ خصلتیں ہیں جو پھرے

عَلَى هَذِهِ الْخِصَالِ لَا يَكُونُ مُتَّبِعًا وَلَا يَكُونُ صَاحِبَ الْهَوَاءِ

اوپر اور نہ ہی نہیں و اور نہ ہی کے جاؤ والا

فَعَلَيْكُمْ أَصْحَابِي وَأَخَوَانِي أَنْ تَكُونُوا فِي هَذِهِ الْخِصَالِ حَتَّى كُونُوا

سو تم پر لازم ہے میرے یارو اور بھائیو کہ ان خصلتوں کو مضبوط کرلو تاکہ ہو تم

فِي شَفَاعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْطَلَسُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

بچہ شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ و سلم کے قیامت کے دن

فَصَلِّ أَوْهَا الْإِيمَانُ أَقْرَأُ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقُ بِالْقَلْبِ وَلَا فَرْقَ

فصل پہلی ایمان کیا ہے زبان سے کہنا اور دل سے ماننا جو یکہ بی غیر برابر اور

وَحْدَهُ لَا يَكُونُ إِيْمَانًا إِلَّا تَلَوُكَانَ إِيْمَانًا لَّكَانَ الْمُنَافِقُونَ كُلُّهُمْ

نام ایمان نہیں ورنہ سب منافق لوگ

مُؤْمِنِينَ وَكَذَلِكَ تَلَفُفٌ وَحْدَهَا لَا تَكُونُ إِيْمَانًا لِأَنَّهَا لَوْ كَانَتْ

مومن ہوتے اور سیر طرہ فقط دل سے جانتا ایمان نہیں ورنہ

ایمان و بی جانی بار
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ایمان المؤمنین

۲
ہوئی جو دین کے
لکھنؤ میں فی زمین
نکالے

۴
جو جی بچے
سواری کے
بوری کے
شعبہ
مخالف اور
موافقی
وہاں لکھا
۱۱

إِيمَانًا لَكَانَتْ أَهْلُ الْكِتَابِ كُلُّهُمْ مُؤْمِنِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَرَّفِي حَقِّ

ساری اہل کتاب مومن ہوتے حق تک نے فرمایا ہے

لِلنَّافِقِينَ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ النَّافِقِينَ لَكَاذِبُونَ وَقَالَ فِي

نفاقون کہ حق میں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جو سمجھتے ہیں وہ اور کہا

حَقِّ أَهْلِ الْكِتَابِ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ آلَ آيَةَ الْإِيمَانِ

اہل کتاب کے حق میں وہ بھی گواہی دیتا ہے جیسا اپنی بیٹوں کو ۲ ایمان

لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ لَأَنَّهُ لَا يَتَّصِرُ بِزِيَادَةِ الْإِيمَانِ إِلَّا بِقُصَارِ الْكُفْرِ

زیادہ اور کم نہیں ہوتا کیونکہ زیادتی ایمان کی دھیان میں نہیں آتی مگر اس طرح کہ کفر کی کمی ہو

وَلَا يَتَّصِرُ بِقُصَارِ الْإِيمَانِ إِلَّا بِزِيَادَةِ الْكُفْرِ فَكَيْفَ يَجُوزُ أَنْ

اور یہ طرح ایمان کی کمی نہیں ہو سکتی مگر اس طرح کہ کفر کی اوس میں زیادتی ہو اور یہ کیونکہ ہو سکتا ہے

يَكُونَ الشَّخْصُ الْوَاحِدُ فِي حَالَةٍ وَاحِدَةٍ مُؤْمِنًا وَكَافِرًا حَقًّا وَ

کہ ایک آدمی ایک ہی حال میں مومن اور کافر حقیقتہً دونوں ہو اور

لَيْسَ فِي إِيْمَانِ الْمُؤْمِنِ شَيْءٌ كَمَا أَنَّ لَيْسَ فِي كُفْرِ الْكَافِرِ شَيْءٌ كَقَوْلِهِ

مومن کے ایمان میں شے نہیں ہوتی جیسا کہ کفر کے کفر میں ۳ جیسا کہ فرمایا

تَعَالَى أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَ

جو تعالیٰ وہ لوگ مومن برحق ہیں اور وہ لوگ کافر بیشک ہیں اور

الْعَاصُونَ مِنْ أَمْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَ

گنہگار لوگ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے یقیناً مسلمان ہیں اور

لَيْسُوا بِكَافِرِينَ فَصْلُ الْعَمَلِ عَنِ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ غَيْرُ الْعَمَلِ بِدَلِيلِ

۴ وہ ہیں و فصل دوسری عمل ایمان کے غیر ہے اور ایمان عمل کے غیر اس واسطے

أَنَّ كَثِيرَ الْمُتَمَنِّ الْأَوَّلَاتِ يَرْفَعُ الْعَمَلَ عَنِ الْمُؤْمِنِ وَهُوَ

کہ بہت وقت عمل مومن سے جاتا رہتا ہے اور نہ

ما
یعنی فصل
میں متفق نہیں
ہیں کہ

اور اس کے
بعض فقہاء
کہا کرتے ہیں

کہ ایمان
ایسا اور کفر
ایسا نہیں ہے

مگر اس میں
تفاوت ہے

میں ایک ہی حالت
میں ایک ہی حالت
میں ایک ہی حالت

دو حالتوں میں
دو حالتوں میں
دو حالتوں میں

جس شخص کا
جس شخص کا
جس شخص کا

کے ایمان میں
کے ایمان میں
کے ایمان میں

نہیں ہے ایمان
نہیں ہے ایمان
نہیں ہے ایمان

بہت کم کسی
بہت کم کسی
بہت کم کسی

بہت کم کسی
بہت کم کسی
بہت کم کسی

یہ کہنا صحیح نہیں کہ ایمان اوی جاتا رہے جیسا حیض والی عورت کی ذمہ سی نماز اتر جاتی ہے

اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ اوسے ایمان جاتا رہا اور نہ یہ کہ اٹھارہ گنی اوس سے نماز پڑھا کر نیکی لئے ایمان کے جاذب ہو گیا۔

شاہج نے اس حال میں فرمایا جھوڑی روزی پھر تضا کو لے اور یہ کہنا صحیح نہیں جھوڑی ایمان

اور یہ کہنا رواہی کہ فقیر زکوٰۃ نہیں اور یہ نہیں کہہ سکتا

کرفتہ برائے امانت و جہد: ۳۹ اور جو کہ ذکر تقدیر و غرضت کی

عَمَّا إِلَهُ تَعَالَى كَانَ كَافِرًا بِاللَّهِ تَعَالَى بَطْلٌ تَوْحِيدُهُ لَوْ كَانَ لَهُ

سوال نمبر ۱۰: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر روشنی ڈالیں اور اس کے جواب میں لکھیں۔

فصل اول در بیان احوال و حال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یسری بڑے کام سو فرض تو ہوتا ہی خدا کی امر سی اور مشیت اور محبت اور رضامندی اور

[illegible]

فَاللَّوْجُ الْمَحْفُوظُ وَأَمَّا الْفُضَيْلَةُ فَلَيْسَ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَكِنْ

اور حضرت نے ہم کو اس کے بارے میں

شت اور محبت اور رضائی اور قضا اور تقدیر اور توفیق دینی اور

در جواب حضرت امام رضا علیه السلام

تَخْلُقُهُ وَإِلَٰهِيَّةٌ وَحَكِيمَةٌ وَعَلِيمَةٌ وَكِتَابَتُهُ فِي اللُّوحِ الْمَحْفُوظِ

پیدا کرے۔ اور ادا دہ اور حکم اور علم اور لکھنے سے لوح محفوظ میں

وَأَمَّا الْعَصِيَّةُ لَيْسَتْ بِأَمْرٍ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَلَكِنْ بِمَشِيئَتِهِ لَا بِمُجِبَّتِهِ

اور گناہ کے کام خدا کے امر سے نہیں پر او کی مشیت سے بن حجت سے نہیں

بِقَضَائِهِ لَا بِرِضَايِهِ وَيَتَقَدَّرُ لَهُ لَا بِتَوْفِيقِهِ وَيَخْذُ لَا بِرَبْوَيْهِ

قضا سے بن رضا سے نہیں تقدیر سے بن توفیق سے نہیں خذلان سے بن اور او سے ربوہ

هَٰذَا لَآئِهِ فِي عَلَيْهِ وَكِتَابَتُهُ فِي اللُّوحِ الْمَحْفُوظِ فَصَلِّ نَفْسُكَ

کیونکہ خدا جانتا ہے اور لوح محفوظ میں لکھا ہے فصل جو غشی اقرار کرتے ہیں ہم کہ

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونَ لَهُ حَاجَةٌ

الستوا عرش پر سلط ہے پر او کو اس کے ساتھ کچھ حاجت نہیں

وَأَسْتَقَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ الْحَافِظُ لِلْعَرْشِ وَغَيْرِ الْعَرْشِ فَلَوْ كَانَ مُحْتَاجًا

اور نہ ٹھہر او اس پر و اور اس کی حفاظت میں ہی عرش اور اس کے سوا بھی اگر محتاج ہوتا

لَمَا قَدَّرَ عَلَى إِيجَادِ الْعَالَمِ وَتَدْبِيرِهِ كَمَا الْخَلْقُ وَلَوْ صَارَ

تو تو ہم عالم کو پیدا کر سکتا اور نہ اس کی تدبیر ہو سکتی مثل مخلوق کی اور جو ہوتا

مُحْتَاجًا إِلَى الْجُلُوسِ وَالْقَرَارِ فَقَبْلَ خَلْقِ الْعَرْشِ إِنْ كَانَ اللَّهُ تَعَالَى

محتاج بیٹھنے کا اور ٹھہرنے کا محتاج ہوتا قبل عرش کے کہاں تھا حق تعالیٰ

مَنْزُوعٌ عَنْ ذَلِكَ عَلَوًا كَبِيرًا فَصَلِّ نَفْسُكَ إِنَّ الْقُرْآنَ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى

ان باتوں سے بہت پاک ہو فصل پانچویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ قرآن خدا کا کلام ہے

وَوَحْيُهُ وَنَزِيلُهُ وَصِفَتُهُ لَا هُوَ وَلَا غَيْرُهُ بَلْ هُوَ صِفَتُهُ

اور او کا بھیجا ہوا اور او کا اودا رہا ہوا اور اس کی صفت ہی زمین پر نہ اس کا نہ صرف بلکہ وہ صفت اور

عَلَى التَّحْقِيقِ مَكْتُوبٌ فِي الْمَصَاحِفِ مَقْرُوءٌ بِاللِّسَنِ مَحْفُوظٌ

تحقیق ہے لکھا ہوا ہے صحیفوں میں پڑھا ہوا ہے زبانوں پر محفوظ ہے

۱۔ اجبت رضا سے بنی ہے
۲۔ اس کا مومن بن کر ہے
۳۔ صلیکے کا مومن بن کر ہے
۴۔ مشیت تعالیٰ سے بن کر ہے
۵۔ خلق و تدبیر میں مواضع و مواضع
۶۔ طومت اور سبک
۷۔ بری کاموں میں
۸۔ یعنی غشی
۹۔ یعنی غشی
۱۰۔ یعنی غشی
۱۱۔ یعنی غشی
۱۲۔ یعنی غشی
۱۳۔ یعنی غشی
۱۴۔ یعنی غشی
۱۵۔ یعنی غشی
۱۶۔ یعنی غشی
۱۷۔ یعنی غشی
۱۸۔ یعنی غشی
۱۹۔ یعنی غشی
۲۰۔ یعنی غشی
۲۱۔ یعنی غشی
۲۲۔ یعنی غشی
۲۳۔ یعنی غشی
۲۴۔ یعنی غشی
۲۵۔ یعنی غشی
۲۶۔ یعنی غشی
۲۷۔ یعنی غشی
۲۸۔ یعنی غشی
۲۹۔ یعنی غشی
۳۰۔ یعنی غشی

فَالصُّدُورُ مِنْ غَيْرِ حَالٍ فِيهَا وَالْحُرُوفُ وَالْجِبَرُ وَالْكَاعِدُ وَالْكِتَابُ

سینون میں بغیر طول کے اور حروف اور سیاهی اور کاغذ اور نگاہیہا

كُلُّهَا مَخْلُوقَةٌ لِّهَا أَعْمَالُ الْعِبَادِ وَكَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرُ مَخْلُوقٍ

سب چیزیں خدا کی بنائی ہوئی ہیں کیونکہ میرے بندوں کے کام ہیں اور خدا کا کلام بنایا ہوا نہیں ہے

لَا الْكِتَابَةَ وَالْحُرُوفَ وَالْكَلِمَاتِ وَالْآيَاتِ كُلُّهَا الْقُرْآنِ

کیونکہ لکھا اور حروف اور کلمہ اور آیتیں یہ سب احباب میں قرآن کے

الحاجة العباد إليه وكلام الله تعالى قائم بذاته ومعناه مفهوم

لینے کی سند، قرآن و حدیث میں ایسا کیا کہ محتاج میں اور کامیاب کا صرف اور کم ذاتی ۲۶ اور مجاہد کے

هذه الاشياء فاما بآية كلام الله تعالى فالحمد لله

[illegible]

ان سب بیرون سے پھر جو بے کلام اللہ کا مخلوق ہے

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

اور اللہ تعالیٰ موجود ہے ہمیشہ رہتا ہے جیسا پہلے سے ہے اور کلام اللہ کا

مكتوب محفوظ من غير ايل عنه فصل في بيان اقصا هذه الامور

کھا جائی اور یاد کیا جاتا جو بغیر زوال کے اس کی ذات میں سے فصل چھٹی ہم اقرار کرتے ہیں سب ہی بہتر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت ابو بکر بن عمر حضرت عمر حضرت عثمان بن عفان حضرت علی رضی اللہ عنہم کے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

جمعین و اس دلیل سے کہ حق قافرا نامی اگلا لوگ آگے ہیں وہی لوگ اس مرتبے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دست کے باغوں میں وہ جو بیل میں نسل بین دوست کھایا جو ان اصحاب کو ہر مسلمان پر ہر کار اور رئیس

6. 1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

كل منافس شقي فصل لقرآن العبد مع اعماله والقرآن ومع فيه محوي

مناقی بدیخت فصل ما نوین ہم اقراء کرتے ہیں کہ بندہ کی اعمال اور اقراء اور یہ بھان سمیت بدیخت

۱۰

فَمَا كَانَ الْفَاعِلُ مُخْلِوْقًا بِفَعْلِهِ أَوْ لَا يَكُونُ مُخْلُوْقًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ طَافٌ

پھر جب کام کرنے والے مخلوق سوئی اپنے کاسون کو ساتھ بطریق اولیٰ و عاب فقط مخلوق ہو گئی اور کس طرح او کو

لَا تَهِنُوا فِي الْيَوْمِ وَاللَّهُ تَعَالَى خَالِقُكُمْ دَانِيَةً لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَاللَّهُ

کیونکہ وہ بکمزور مین تھکنے والے اور حق نفاذ و نفاذ پر اگر خیر الہامی و فی و الہامی جیسا کہ فرمایا ہے اور اللہ

خَافَكُمْ ثُمَّ تَعْبِتُهُمْ ثُمَّ يَخْبِيكُمْ وَالْكَسْبُ بِالْعِلْمِ حَالًا وَجَمْعُ الْمَالِ مِنَ الْحَالِ

نکو پیدا کیا پھر نکو مار گیا چھڑ نکو جلائیگا اور علم کی کھانی حلال ہے اور حلال کا مال جمع کرنا

حَلَالٌ وَجَمْعُ الْمَالِ وَالْمَحْرَمُ الْحَرَامُ عَلَى ثَلَاثٍ أَصْنَافِ الْمُؤْمِنِ وَالْمُخَاصِ فِي

مطلوبہ ہے اور حرام کا ان جمع کرنا حرام ہے لوگ نہیں طرح کیے ہو۔ ہر ایک ایک مسلمان خالص ایمان والا

إِيمَانِهِ وَالْكَافِرُ الْحَاحِدِيُّ كُفْرُهُ وَالْمُنَافِقُ الْمَذَاهِرِيُّ نِفَاقِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَوْ رَضَ

دوسرا کا فرض منکر تیسرا منافق ظاہرین مسلمان بن گئے اور خدا تعالیٰ نے ان کا فرض کیا

عَلَى الْفَاسِقِينَ الْعَمَلُ وَالْكَافِرِينَ الْإِيمَانُ وَعَلَى النَّافِقِينَ الْإِخْلَاصُ لِقَوْلِهِ تَعَالَى

مومن پر عس کرنا ہا اور کافر پر ایمان لانا اور منافق پر دل سے ایمان لانا حق تعالیٰ فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَعْنَاهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا أَوْثِقَ

ای لوگو! جو اپنے رب کو اور کچھ معنی ای مسلمانوں علیٰ نیک کردار اور ای

الْكَفْرُ وَنُؤْمِنُوا وَأَنَّهُمُ الْمُنَافِقُونَ أَخْلَصُوا فَصَانَهُ بِأَرْكَانِ الْإِسْطَاعَةِ

کافرو انکار الوہامی منافقہ دایم ایمان الوہامی فصیح الطبع منہم اوقاتے سیرت

مَعَ الْفِعْلِ لَا قَبْلَ الْفِعَالِ وَلَا بَعْدَ الْفِعْلِ لِأَنَّهُ كَانَ قَبْلَ الْفِعْلِ لَكَانَ

کام کرنا ہے نہ پھلو ہے نہ بیجھد کیونکہ اگر پہلے ہوتی تو

الْعَبْدُ مُسْتَغْنِيًا عَنِ اللَّهِ تَعَالَى وَقَدْ أَلْفَيْتُ خِلَافَ النَّصْرِ لِقَوْلِهِ

بندہ خدا سے بے پروا ہوتا کام کر نیسکے وقت ۱۰ اور پھر خلافت نصرت حق تعالیٰ کے ہے

تَعَالَى وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَلَوْ كُنَ بَعْدَ الْفِعْلِ لَكَانَ

کہ وہ فرماتا ہے اور اللہ ہی پر دوا ہے اور تم سب محتاج ہو اور اگر کام سے پیچھے ہوتی تو یہ

[illegible]

بِالْحَالِ حُصُولِ الْفِعْلِ بِإِسْطِاعَةٍ فَصَلُّ نَقْرُ بِأَنَّ السَّمْعَ عَلَى الْخَفِيِّينَ

محال ہے کہ کام بے قدرت ہوگا فصل نوین ہم اقرار کرتے ہیں کہ سموزون پر

وَاجِبُ الْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْخُصَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهَا لَنْ

جائزہ ۲۰۰۰ روپے ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات ۳ کیونکہ

الحديث ورد هكذا ومن أنكر فإنه يخشى عليه الكفر لأنه ثبت بالخير الثماني

حدیث میں اون آیات اور روایات اور کفر کا ڈر ہے کیونکہ وہ ثابت ہوئی سچدیت

وَالْقَصْرِ وَالْإِفْطَارِ رُحْصَةً فِي السَّفَرِ نِصْلَ الْكِتَابِ لِقَوْلِهِ تَعْمُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ

اور کم کرنا نماز کا اور روزہ رکھنے سے فریضہ احانت و نص قرآن کو کہوں کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے اور حج سفر کو تم

فَالْأَرْضُ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْعُوا مِنْهَا فِي الصَّلَاةِ وَفِي الْأَفْطَارِ

زین بن زحر تک گناہ نہیں کہ کو گناہ نہیں اور افطار کے مقدمہ میں

فَوَلِّهِ تَعَالَى كَمَا مَنَعْتُمْ نَضًا وَعَاسِفَ فَعْدَةٍ مِّنْ أَتَاكُمْ أُخْرَ

سورة النبی من کتاب التفسیر فی سبک التفسیر

فَمَا نَقُولُ بِأَنَّ الْقُلُوبَ لَا تَكْتُبُ فَقُلْ مَاذَا كَتَبَ

تفضل بغيره بان الله تعالى امر القدمين بان يكتب لفلان للعلم ما اذا كتب

فصل دسویں ہم آفرار رہنے میں کس خدا کی مثال لے سکتے ہیں؟

يَا رِبِّي فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا هُوَ كَأَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَكُلُّ

وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْأَقَلُّ مِنَ النَّاسِ وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْأَقَلُّ مِنَ النَّاسِ وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْأَقَلُّ مِنَ النَّاسِ

نتی فعلوه فی الزبر وکل صغیر ولبیر مستطرف فصل یقر بان عذاب

کچھ یہ کرتے ہیں کہ ان میں لکھا ہوا رب چھوڑ کر ہی کہتے ہو کہ میں فصل لگا رہوں ہم مانی بن کر خدا

لغيره من لا محاله وسؤال المنذر والتذير حق ولو في الأحاديث

اور سوال منکر توحید کا بہت ہی مدد شون سے

الجنة والنار حق وهما مخلوقتان لا فناء لهما المولى تعالى الجنة أعدت

وجہ اور دوزخ ثابت ہیں اور وہ دونوں پیدا ہو چکے ہیں بھی ہمارے ہاں اور کو فرمایا حتیٰ انجنت کے مقدمہ میں

میں نے اپنے اس وقت کے دوستوں کو بھی اس کتاب سے متعارف کرایا۔

[illegible]

لِّلْمُتَّقِينَ وَفِي حَقِّ النَّارِ أُعِدَّتْ لِّلْكَافِرِينَ خَلَقَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى لِّلثَوَابِ وَ

برہمگاروں کو دوزخ کی واسطے کیا گیا ہے کافروں کے لئے دوزخ خدا کے مخلوق میں ثواب اور

العِقَابِ الْبِزَانُ حَقُّ لِقَوْلِهِ تَعَالَى اِقْرءْ كِتَابَكَ كَفَىٰ نَفْسِكَ الْيَوْمَ

عذاب کے لئے اور ترازو اعمال کے حق میں خدا کو فرمائیے پڑھ لو امر اعمال اپنا تو ہی کفایت کرتا ہے آج کرین

عَلَيْكَ حَسِيبًا فَصَلِّ نُبِّأَ اللَّهُ تَعَالَى النَّجِي بِهَذِهِ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اپنے حساب کرنے میں فصل ہارہوں ہم اقرار کرتے ہیں کہ خدا کا جلال لگا ان جو لوگو مرنے کے کچھ

يَبْعَثُهُمْ يَوْمًا كَأَنفَعَادُهُ الْفَسْتَنَةُ لِحِزْأَوْ الثَّوَابِ وَأَدَاءِ الْحَقُوفِ

اٹھاوے گا اور کو اوس دن جسکی مدت ہزار برس کی ہے جزا اور ثواب اور لوگوں کی حق دلوانے کو

لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَلَقَدْ أَتَى اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ بِالْكَافِرِينَ

جب حق تعالیٰ فرمایا جو اور اللہ تعالیٰ اٹھاوے گا جو قبروں میں ہیں اور خدا کا دیدار ہوگا جنکی لوگوں کو اور کفایت

وَلَا تَسْتَبِيرُ وَلَا تَهْتِكُ وَشَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ لِّكُلِّ مَرْهُوٍ

اور مورت اور جہت کو اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حق ہے ہر اوس شخص کو جو

أَهْلُ الْجَنَّةِ وَإِنَّكَ أَصَابَ كَبِيرَةٌ وَعَلَيْشَتْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَفْضَلُ

جنت کے قابل ہے اگر بے گناہ کبیرہ رکھتا ہو وے اور حضرت عائشہ رض بہترین

نِسَاءُ الْعَالَمِينَ بَعْدَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَهِيَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ وَمُطَهَّرَةٌ مِّنَ الْقَدَرِ

جہان کی سب عورتوں سے حضرت خدیجہ الکبریٰ کے کچھ اور وہ سب مؤمنوں کی مائیں اور پاک من پاک

وَأَهْلُ الْجَنَّةِ خَلَّدُوا فِي النَّارِ فِي النَّارِ خَالِدُونَ لِقَوْلِهِ تَعَالَى

اور جنتی جنت میں ہمیشہ رخصت والو ہیں اور دوزخی دوزخ میں ہمیشہ رہنے والو ہیں کیونکہ حق تعالیٰ فرماتا ہے

وَفِي حَقِّ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ وَفِي حَقِّ

مؤمنوں کی حق میں یہی لوگ جنتی ہیں وہی اوس میں ہمیشہ رہنے والو ہیں اور

الْكَافِرِينَ وَالَّذِينَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

کافروں کی حق میں کہ یہ لوگ دوزخی ہیں اور وہی دوزخ میں ہمیشہ رہنے والو ہیں

کافروں کی حق میں کہ یہ لوگ دوزخی ہیں اور وہی دوزخ میں ہمیشہ رہنے والو ہیں

یعنی ثواب و عذاب
قیامت کے دن
ترازو میں حق
یعنی دنیا کے دن
سے اگر اچھا تو
ہزار برس کی مدت
قیامت کا دن ہوگا
بہترین
جنت کا اہل ہے
کیا ہی جنت
جنت کا اہل ہے
کافریان
وہ کہ کسی
جنتی کے دوزخ
کا اہل ہے

